

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَ
 مِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ (10) يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ
 الزَّيْتُونَ وَ النَّخِيلَ وَ الْأَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (11) وَ سَخَّرَ
 لَكُمْ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُومَ
 مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ
 (12) وَ مَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ فِي
 ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ (13) وَ هُوَ الَّذِي سَخَّرَ
 الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَ تَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ
 حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاحِرَ فِيهِ وَ لَتَبْتَغُوا
 مِنْ فَضْلِهِ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (14) وَ أَلْقَى فِي
 الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَ أَنْهَارًا وَ سُبُلًا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (15) وَ عَلَامَاتٍ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ

يَهْتَدُونَ (16) أَمْ مَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ أَمْ فَلَا

تَذَكَّرُونَ (17) وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ

اللَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (18) وَ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَ مَا

تُعْلِنُونَ (19) وَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا

يَخْلُقُونَ شَيْئاً وَ هُمْ يُخْلَقُونَ (20) أَمْوَآتٌ غَيْرُ

أَحْيَاءٍ وَ مَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (21)

It is He who sends down rain from the sky: from it ye drink, and out of it (grows) the vegetation on which ye feed your cattle. With it He produces for you corn, olives, date-palms, grapes and every kind of fruit: verily in this is a sign for those who give thought. He has made subject to you the night and the day; the sun and the moon; and the stars are in subjection by His command: verily in this are signs for men who are mindful. And the things on this earth which He has multiplied in varying colours (and qualities): verily in this is a sign for men who celebrate the praises of Allah (in gratitude). It is He Who has made the sea subject, that ye may eat thereof flesh that is fresh and tender, and that ye may extract therefrom ornaments to wear;

~~~~~

and thou seest the ships therein that plough the waves, that ye may seek (thus) of the bounty of Allah and that ye may be grateful. And He has set up on the earth mountains standing firm, lest it should shake with you; and rivers and roads; that ye may guide yourselves; and marks and sign-posts; and by the stars (men) guide themselves. Is then He Who creates like one that creates not? Will ye not receive admonition? If ye would count up the favours of Allah, never would ye be able to number them: for Allah is oft-forgiving, most merciful. And Allah doth know what ye conceal, and what ye reveal. Those whom they invoke besides Allah create nothing and are themselves created. (They are things) dead, lifeless: nor do they know when they will be raised up.

وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا جس سے تم خود بھی

سیراب ہوتے ہو اور تمہارے جانوروں کے لیے بھی چارہ پیدا ہوتا ہے۔ وہ

اس پانی کے ذریعہ سے کھیتیاں اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور طرح

طرح کے دوسرے پھل پیدا کرتا ہے۔ اس میں ایک بڑی نشانی ہے اُن

لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اُس نے تمہاری بھلائی کے لیے رات

اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے اور سب تارے بھی اُسی کے

حکم سے مسخر ہیں۔ اس میں بہت نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو عقل سے

کام لیتے ہیں۔ اور یہ جو بہت سی رنگ برنگ کی چیزیں اس نے تمہارے لیے

زمین میں پیدا کر رکھی ہیں، ان میں بھی ضرور نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو سبق حاصل کرنے والے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کر رکھا ہے تاکہ تم اس سے تروتازہ گوشت لے کر کھاؤ اور اس سے زینت کی وہ چیزیں نکالو جنہیں تم پہنا کرتے ہو۔ تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سینہ چیرتی ہوئی چلتی ہے۔ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکر گزار ہو۔ اُس نے زمین میں پہاڑوں کی میخیں گاڑ دیں تاکہ زمین تم کو لے کر ڈھلک نہ جائے۔ اس نے دریا جاری کیے اور قدرتی راستے بنائے، تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اس نے زمین میں راستہ بتانے والی علامتیں رکھ دیں، اور تاروں سے بھی لوگ ہدایت پاتے ہیں۔ پھر کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اور وہ جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے، دونوں یکساں ہیں؟ کیا تم ہوش میں نہیں آتے؟ اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو گن نہیں سکتے، حقیقت یہ ہے کہ وہ بڑا ہی درگزر کرنے والا اور رحیم ہے۔ حالانکہ وہ تمہارے کھلے سے بھی واقف ہے اور چھپے سے بھی۔ اور وہ دوسری ہستیاں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر

لوگ پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کی بھی خالق نہیں ہیں بلکہ خود مخلوق ہیں۔ مردہ

ہیں نہ کہ زندہ۔ اور ان کو کچھ معلوم نہیں ہے کہ انہیں کب (دوبارہ زندہ کر

کے) اٹھایا جائے گا۔

وہی ہے جس نے آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا جس سے تم  
خود بھی سیراب ہوتے ہو اور تمہارے جانوروں کے لیے بھی پیدا ہوتا ہے |  
وہ اس پانی کے زریعہ سے خیتیاں اگاتا ہے اور جیتون اور خجور  
اور انگور اور ترہ-ترہ کے دوسرے فلو پیدا کرتا ہے | اس میں اک بڑی  
نیشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو گور و فیکر کرتے ہیں | اس نے تمہاری  
بلائی کے لیے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخخو  
کر رکھا ہے اور سب تارے بھی اسی کے حکم کے مسخخو ہیں | اس میں  
بہت نیشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو اکلو سے کام لیتے ہیں | اور  
یہ جو بہت-سی رن-بیرن کی چیڑیں اس نے تمہارے لیے زمین میں پیدا  
کر رکھی ہیں، ان میں بھی زور نیشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو سبک  
حاسیل کرنے والے ہیں | وہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو  
مسخخو کر رکھا ہے تاکہ تم اس سے تر و تاجا گوشت لیکر کھاؤ  
اور اس سے زینت کی وہ چیڑیں نکالو جنہیں تم پہنا کرتے ہو |  
تم دیکھتے ہو کہ کشتی سمندر کا سونا چیرتی ہوئی چلتی ہے | یہ  
سب کو اس لیے ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور  
اس کے شکر اوار بنو | اس نے زمین میں پہاڑوں کی مکھیں ااڑ دیں تاکہ  
زمین تم کو لیکر ڈلوک ن ااے | اس نے دریا جاری کیں اور  
کدرتی راستے بناے تاکہ تم ہیداات پاؤ | اس نے زمین میں راستا

~~~~~  
बनानेवाली अलामतें रख दी, और तारों से भी लोग हिदायत पाते हैं ।
फिर क्या वह जो पैदा करता है और वे जो कुछ भी पैदा नहीं करते,
दोनों एकसाँ हैं? क्या तुम होश में नहीं आते? अगर तुम अल्लाह की
नेमतों को निगना चाहो तो गिन नहीं सकते, हकीकत यह है कि वह
बड़ा ही दरगुज़र करनेवाला और रहीम है, हालाँकि वह तुम्हारे खुले से
भी वाकिफ़ है और छिपे से भी । और वे दूसरी हस्तियाँ जिन्हें अल्लाह
को छोड़कर लोग पुकारते हैं, वे किसी चीज़ की भी खालिक नहीं हैं,
बल्कि खुद मखलूक हैं । मुर्दा हैं, न कि ज़िन्दा । और उनको कुछ
मालूम नहीं है कि उन्हें कब (दोबारा ज़िन्दा करके) उठाया जाएगा ।